احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

خطبہ نمبر 1

منگل 6 جنوری 2004ء

روزنامہ ٹیلیفون نمبر 213029 C.P.L.29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 6 جنوری 2004ء 13 ذیقعدہ 1424 ہجری - 6 صلح 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 5

انکساری کی ایک علامت

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا

آدمی کی تواضع اور انکساری میں یہ بھی شامل ہے کہ وہ اپنے بھائی کے بچے

ہوئے میں سے پی لے۔

(معجم ابوبکر اسماعیلی جلد3ص754 مکتبہ العلوم مدینہ۔ طبع اول1410)

عاجزی، انکساری اور فروتنی کے بارہ میں پرمعارف اور ایمان افروز خطاب

تاریخ انسانی میں سب سے زیادہ عاجزی آنحضرتؐ کی ذات میں نظر آتی ہے

تواضع اور فروتنی اختیار کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ بلندیاں عطا کرتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 2۔جنوری 2004ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 2 رجنوری 2004ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔آپ نے اپنے خطبہ میں عجز و انکساری کا خلق اختیار کرنے کے بارہ میں احباب کو توجہ دلائی۔اس ایمان افروز اور پر حکمت مضمون کی تشریح آیت قرآنی، اسوۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم، احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں فرمائی۔خطبہ کے آخر پر حضور نے احباب جماعت کو نئے سال 2004ء کی مبارکباد پیش کی۔حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطبہ ایم ٹی اے کے ذریعہ دنیا بھر میں ٹیلی کاسٹ ہوا اور متعدد زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الفرقان کی آیت 64 کی تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ ہے کہ اور رحمٰن کے بندے وہ ہوتے ہیں جو زمین پر آرام سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے مخاطب ہوتے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ ہم تو تمہارے لئے سلامتی کی دعا کرتے ہیں۔حضور نے فرمایا کہ عاجزی وانکساری ایک ایسا خلق ہے اگر یہ پیدا ہو جائے تو اختلاف عقیدہ کے باوجود ماحول میں لوگ آپ کے گرویدہ ہو جائیں گے۔تاریخ انسانیت میں ہمیں سب سے زیادہ عاجزی آنحضرت ﷺ کی ذات میں نظر آتی ہے۔باوجود خاتم الانبیاء ہونے کے آپؐ نے یہودی کی شکایت پر مسلمانوں کو فرمایا کہ مجھے موسیٰؑ پر فضیلت مت دو۔یہ حسن خلق آپؐ میں اس لئے تھا کہ جو شرعی کتاب آپؐ لائے اس میں اللہ نے فرمایا ہے کہ رحمٰن کے بندے زمین پر عاجزی اور انکساری کے ساتھ چلتے ہیں یعنی جھگڑے کو بڑھاتے نہیں بلکہ وہیں ختم کر دیتے ہیں۔

آنحضرتؐ فرماتے ہیں کہ انکساری اس حد تک اختیار کرو کہ تم میں کوئی فخر نہ کرے۔میں سید ولد آدم ہوں لیکن اس میں کوئی فخر نہیں۔جو شخص تواضع اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو بلند کر دیتا ہے اور اسے علیین میں جگہ دے گا اور جس نے تکبر کیا اللہ اسے گرا دے گا اور اسے اسفل السافلین میں پہنچا دے گا۔عاجزی اختیار کرو اللہ تعالیٰ عاجزوں کو پسند کرتا اور تکبر کرنے والوں سے نفرت کرتا ہے۔تواضع اختیار کرو اللہ تعالیٰ رفعتیں عطا کرے گا۔جو اپنے بھائی کا جوٹھا پیتا ہے یہ بھی تواضع میں شامل ہے۔

آنحضرت ﷺ کے بارہ میں حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ آپؐ سے بڑھ کر کوئی حسین اخلاق والا نہیں تھا جب بھی کسی نے آپؐ کو بلایا آپؐ نے کہا میں حاضر ہوں۔حضرت صفیہؓ اور حضرت فاطمہؓ کو آپؐ نے فرمایا کہ اپنی جانوں کی حفاظت کرو میں تم کو نہیں بچا سکتا مجھے بھی خدا کی رحمت ہی جنت میں لے کر جائیگی۔آپؐ انتہائی عجز وانکساری کے ساتھ اللہ کے حضور دعائیں مانگا کرتے تھے اور فرماتے کہ اے اللہ میں ایسے دل سے پناہ مانگتا ہوں جس میں انکساری نہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ شرک سے بڑھ کر تکبر جیسی کوئی بلا نہیں ہے۔اگر خدا کو تلاش کرنا ہے تو مسکینوں کے دلوں کے پاس تلاش کرو۔بڑی قوم چھوٹی پر ہنسی نہ کرے۔نہ یہ کہے کہ میرا خاندان بڑا ہے خدا تعالیٰ قوم کا سوال نہیں کریگا بلکہ اعمال کا کریگا۔مومن کی یہ شرط ہے کہ اس میں تکبر نہ ہو بلکہ انکساری اور فروتنی پائی جائے۔خادموں کے ساتھ سلوک سے انکسار کا پتہ چلتا ہے۔انسان کو عاجزی کیلئے پیدا کیا گیا ہے کبریائی خدا کے واسطے ہے۔اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو الہاماً بتایا کہ تیری عاجزانہ راہیں اسے پسند آئیں۔آپ فرماتے ہیں۔ ؎

جو خاک میں ملے اسے ملتا ہے آشنا ۔۔۔ اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

حضور انور نے خطبہ کے آخر پر تمام احباب جماعت کو نئے سال کی مبارکباد دیتے ہوئے فرمایا کہ اللہ کرے کہ ہمیشہ کی طرح یہ سال بھی ہمارے لئے کامیابیاں لے کر آئے اور پہلے سے بڑھ کر کامیابیاں ہمیں دکھائے۔آمین

خدمت خلق کا سنہری موقع

○ فضل عمر ہسپتال میں ہر سال ہزاروں مریض مفت علاج معالجہ کی سہولت سے استفادہ کر رہے ہیں۔اب اس سہولت کے مہیا کرنے میں بہت دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔جس کی بڑی وجوہات، ملک میں مہنگائی ادویات کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ اور مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہیں۔مخیر حضرات سے دردمندانہ درخواست ہے کہ وہ خدمت خلق کے اس سنہری موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے صدقات اور عطیات مد امداد نادار مریضان میں جلد بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

داخلہ پریپ کلاس 2004ء

نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ

○ نصرت جہاں اکیڈمی میں پریپ کلاس کا داخلہ ٹیسٹ 14`15 فروری 2004ء بروز ہفتہ اتوار ہوگا۔داخلہ فارم آفس سے دستیاب ہونگے۔داخلہ فارم کے ساتھ تصدیق شدہ برتھ سرٹیفکیٹ منسلک کریں۔داخلہ فارم پرائمری سیکشن کے کلرک آفس میں 6 جنوری 2004ء سے جمع کروائے جاسکتے ہیں۔داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 21 جنوری 2004ء ہے۔

پریپ کلاس میں داخلہ کیلئے طلباء طالبات کی عمر 31 مارچ 2004ء تک ساڑھے چار سال تا ساڑھے پانچ سال ہونی چاہئے۔تحریری امتحان اور انٹرویو درج ذیل تاریخوں کو ہونگے۔بچوں کی تعداد بڑھنے کی وجہ سے امتحان دو دن پر مشتمل ہوگا۔

قاعدہ + تحریری امتحان۔

14 فروری بروز ہفتہ صبح 8:00 بجے

انٹرویو۔فرسٹ گروپ

15 فروری بروز اتوار صبح 7-45 تا 11:00 بجے

سیکنڈ گروپ۔

15 فروری بروز اتوار صبح 11-30 تا 2-00 بجے

داخلہ ٹیسٹ درج ذیل سلیبس کے مطابق تحریری اور زبانی ہوگا۔

انگلش:۔انگریزی حرف تہجی Aa to Zz

اردو:۔اردو حرف تہجی الف تا ے۔حساب:۔گنتی 1 تا 20۔

قاعدہ:۔یسرنا القرآن صفحہ 1 تا 13 عربی تلفظ کے ساتھ سنا جائے گا۔ (پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

خطبہ جمعہ

ہر احمدی کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے پر بہت زیادہ توجہ دینی چاہئے

یہی وسیلہ ہے جس سے اب ہمارے ذاتی اور جماعتی فیض اور برکات اور ترقیات وابستہ ہیں

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ 5 رستمبر 2003ء مطابق 5 تبوک 1382 ہجری شمسی بمقام احمدیہ مشن، فرانس

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے آغاز میں سورۃ الاحزاب کی آیت 57 کی تلاوت کے بعد فرمایا اس کا ترجمہ یہ ہے کہ یقیناً اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم بھی اس پر درود اور خوب خوب سلام بھیجو۔

اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو جو درود شریف پڑھنے کی اس قدر تاکید فرمائی ہے اس کی کیا وجہ ہے؟ کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہماری دعاؤں کی حاجت ہے۔ نہیں ہے۔ بلکہ ہمیں یہ طریق سکھایا ہے کہ اے میرے بندو تم جب اپنی حاجات لے کر میرے پاس آؤ، میرے پاس حاضر ہو تو اپنی دعاؤں کو قبول کروانے اور اپنی حاجات کو پوری کرنے کا اب ایک ہی ذریعہ ہے اور وہ یہ ہے کہ میرے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے مجھ تک پہنچو۔ اگر تم نے یہ وسیلہ اختیار نہ کیا تو پھر تمہاری سب عبادتیں رائیگاں چلی جائیں گی کیونکہ میں نے یہ سب کچھ، یہ سب کائنات اپنے اس پیارے نبی کے لئے پیدا کی ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ”اگرچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی دوسرے کی دعا کی حاجت نہیں۔ لیکن اس میں ایک نہایت عمیق بھید ہے۔ جو شخص ذاتی محبت سے کسی کے لئے رحمت اور برکت چاہتا ہے وہ بباعث علاقہ ذاتی محبت کے اس شخص کے وجود کی ایک جزو ہو جاتا ہے۔ پس جو فیضان شخص مدعولہ پر ہوتا ہے وہی فیضان اس پر ہو جاتا ہے۔ اور چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر فیضان حضرت احدیت کے بے انتہا ہیں اس لئے درود بھیجنے والوں کو کہ جو ذاتی محبت سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے برکت چاہتے ہیں، بے انتہا برکتوں سے بقدر اپنے جوش کے حصہ ملتا ہے۔ مگر بغیر روحانی جوش اور ذاتی محبت کے یہ فیضان بہت ہی کم ظاہر ہوتا ہے“۔

(مکتوبات احمدیہ جلد اول صفحہ 25,24)

اس اقتباس میں حضرت اقدس مسیح موعود نے ہمیں جو باتیں سمجھائی ہیں جن سے درود شریف پڑھنے کی اہمیت واضح ہوتی ہے۔ فرمایا پہلے تو تم سب یاد رکھو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تمہاری دعاؤں کی ضرورت نہیں۔ یہ نہ سمجھو کہ تمہارے درود پڑھنے سے ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام بلند ہو رہا ہے۔ وہ تو پہلے ہی ایک ایسی ہستی ہے جو خدا تعالیٰ کو بہت پیاری ہے۔ فرمایا کہ اس میں گہرا راز ہے اور وہ یہ کہ جب کوئی شخص کسی دوسرے سے ایک ذاتی تعلق اور محبت کی وجہ سے اس دوسرے شخص کے لئے رحمت اور برکت چاہتا ہے تو وہ اس کے وجود کا ہی حصہ بن جاتا ہے یعنی وہ محبت اور تعلق میں ایک ہو جاتے ہیں مثلاً دنیاوی رشتوں میں اب دیکھیں مثال دیتا ہوں، ماں بچے کی محبت ہے، بعض دفعہ آپ نے دیکھا ہوگا کہ بچہ جب چلنا شروع کرتا ہے۔ ذرا سی ہوش اس کو آتی ہے، اگر اس کو کوئی کھانے کی چیز ملے تو وہ بعض دفعہ اس میں ایک چھوٹا سا ٹکڑا جو اکثر ٹکڑے کی بجائے ذرات کی شکل میں ہوتا ہے۔ وہ اس پیار اور تعلق کی وجہ سے جو اس بچے کو اپنی ماں سے ہے، اپنی ماں کے منہ میں ڈالنے کی کوشش کرتا ہے۔ تو اس چھوٹے سے ٹکڑے کی وجہ سے ماں کا پیٹ تو نہیں بھر رہا ہوتا لیکن ایک پیار کا اظہار ہو رہا ہوتا ہے اور اس حرکت کی وجہ سے ماں کو بھی اس بچے پر اتنا ہی پیار آتا ہے اور بڑھتا ہی چلا جاتا ہے اور وہ اس کو پہلے سے بڑھ کر اپنے ساتھ چمٹاتی ہے اس کی ایک چھوٹی سی معصوم سی حرکت پر، اس کا خیال رکھتی ہے۔ تو اس طرح کی مثالیں کم و بیش آپ کو اور بھی دنیاوی تعلقات میں، دنیاوی رشتوں میں ملتی رہیں گی۔

پھر حضرت مسیح موعود اس اقتباس میں فرما رہے ہیں کہ جب محبت میں ایک ہی وجود بن جائیں تو جو فیض اس کو ملتا ہے اور جو برکتیں اس کو ملتی ہیں، جس کے لئے آپ دعا کر رہے ہوتے ہیں وہی آپ کو بھی مل رہا ہوتا ہے۔ فرماتے ہیں: کیونکہ اللہ تعالیٰ کی بے انتہا رحمتیں اور برکتیں ہیں، اور بے انتہاء فیض ہیں جو اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمائیں اور فرما رہا ہے اور فرماتا چلا جائے گا جب تک یہ دنیا قائم ہے۔ تو آپ کو بھی درود بھیجنے کی وجہ سے، اس ذاتی تعلق کی وجہ سے، جو ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سے ہے اور ہونا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہونے والے فیض سے ان لوگوں کو بھی حصہ ملتا رہے گا جو ایک سچے دل کے ساتھ آپؐ پر درود بھیج رہے ہوں گے۔ مگر شرط یہی ہے کہ ایک جوش، ایک محبت ہو جو درود پڑھتے وقت آپ کے اندر پیدا ہو رہا ہو۔ حضرت اقدس مسیح موعود کے اس کثرت سے درود شریف پڑھنے پر آپ پر جو بے انتہا برکتیں نازل ہوئیں اس بارہ میں آپ فرماتے ہیں:

”ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ درود شریف کے پڑھنے میں یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے میں ایک زمانے تک مجھے استغراق رہا۔ کیونکہ میرا یقین تھا کہ خدا تعالیٰ کی راہیں نہایت دقیق راہیں ہیں۔ بجز وسیلۂ نبی کریمؐ کے مل نہیں سکتیں۔ جیسا کہ خدا بھی فرماتا ہے۔ وابتغوا الیہ الوسیلۃ (مائدہ آیت 33)۔ تب ایک مدت کے بعد کشفی حالت میں میں نے دیکھا کہ دو سقے آئے ہیں اور ایک اندرونی راستے سے اور ایک بیرونی راستے سے میرے گھر میں داخل ہوئے اور ان کے کاندھوں پر نور کی مشکیں ہیں اور کہتے ہیں ھذا ما صلیت علی محمد۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔

(حقیقۃ الوحی: حاشیہ صفحہ 128 تذکرہ صفحہ 77 مطبوعہ 1969ء)

تو اس میں آپ فرما رہے ہیں کہ کیونکہ میں اپنے پیدا کرنے والے خالق کو، مالک کو

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

حاصل کرنا چاہتا تھا اور مجھے یہ پتہ تھا کہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا اتنا آسان کام نہیں۔ اللہ تعالیٰ کا قرب پانے کا راستہ کوئی آسان راستہ نہیں۔ بڑا مشکل اور کٹھن راستوں سے گزر کر اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔ تو اس قرب کے حصول کے لئے اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق ہی، آپ فرماتے ہیں کہ اب مجھ تک یعنی اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کا اب ایک ہی ذریعہ ہے، ایک ہی وسیلہ ہے اور وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ تو آپ یہ فرما رہے ہیں کہ میں نے اس سے سبق لیتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر بہت زیادہ درود بھیجا۔ اور گویا اس طرح تھا کہ میں ہر وقت اس ایک خیال میں ڈوبا رہتا تھا اور آپؐ پر درود بھیجتا رہتا تھا تو نتیجتاً اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ بتانے کے لئے کہ تم بھی اب اس وسیلہ سے میرا قرب پا چکے ہو مجھے کشفی حالت میں یہ نظارہ دکھایا کہ دو آدمی جن کے کاندھوں پر نور کی مشکیں ہیں، اندرونی اور بیرونی راستے سے میرے گھر میں داخل ہوئے اور کہتے ہیں کہ یہ سب کچھ اس وجہ سے ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کی وجہ سے ہی یہ سب کچھ حاصل ہوا ہے۔ تو اندرونی اور بیرونی راستوں سے داخل ہونے کا مطلب بھی یہی ہے کہ اب اس برکت سے آپ پر ہر طرح کی برکتیں اور فضل نازل ہوتے رہیں گے اور آپ پر بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فیض جو ہے وہ پہنچتا رہے گا۔ تو یہ ہیں درود کی برکات۔

حضرت مسیح موعود ایک الہام کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''درود بھیج محمدؐ اور آل محمدؐ پر جو سردار ہے آدم کے بیٹوں کا اور خاتم الانبیاء ہے صلی اللہ علیہ وسلم''۔

''یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ یہ سب مراتب اور تفضلات اور عنایات اسی کی طفیل سے ہیں۔ اور اسی سے محبت کرنے کا صلہ ہے۔ سبحان اللہ اس سرور کائنات کے حضرت احدیت میں کیا ہی اعلیٰ مراتب ہیں اور کس قسم کا قرب ہے۔ کہ اس کا محب خدا کا محبوب بن جاتا ہے''۔ یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اللہ تعالیٰ کے حضور آپ کا کتنا بلند مرتبہ ہے کہ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرنے والا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کا بھی محبوب بن جاتا ہے۔ اس کا خادم ایک دنیا کا مخدوم بنایا جاتا ہے، تو فرماتے ہیں کہ: ''اس مقام پر مجھ کو یاد آیا کہ ایک رات اس عاجز نے اس کثرت سے درود شریف پڑھا کہ دل و جان اس سے معطر ہو گیا۔ اسی رات خواب میں دیکھا کہ آب زلال کی شکل پر نور کی مشکیں اس عاجز کے مکان میں لئے آتے ہیں اور ایک نے ان میں سے کہا کہ یہ وہی برکات ہیں جو تو نے محمد کی طرف بھیجی تھیں۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔

اور ایسا ہی عجیب ایک قصہ یاد آیا ہے کہ ایک مرتبہ الہام ہوا۔ جس کے معنی یہ تھے کہ ملاء اعلیٰ کے لوگ خصومت میں ہیں۔ یعنی ارادہ الٰہی احیاء دین کے لئے جوش میں ہے۔ (اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ دین کا از سر نو سے احیاء ہو دین پھیلے) لیکن ہنوز ملاء اعلیٰ پر شخص محیی کی تعیین ظاہر نہیں ہوئی۔ اس لئے وہ اختلاف میں ہے۔ اسی اثنا میں خواب میں دیکھا کہ لوگ ایک محیی کو تلاش کرتے پھرتے ہیں اور ایک شخص اس عاجز کے سامنے آیا۔ اور اشارہ سے اس نے کہا .... یعنی یہ وہ آدمی ہے جو رسول اللہ سے محبت رکھتا ہے۔ اور اس قول سے یہ مطلب تھا کہ شرط اعظم اس عہدہ کی محبت رسول ہے''۔ یعنی سب سے بڑی شرط یہی ہے کہ دین کو زندہ کرنے والا کون ہوگا وہی جو اللہ تعالیٰ کے رسول سے محبت رکھتا ہے'' سو وہ اس شخص میں متحقق ہے۔ یعنی یہ شرط حضرت اقدس مسیح موعود میں پائی جاتی ہے۔ یہ اشارہ کر رہے ہیں وہ فرشتے۔

''اور ایسا ہی الہام متذکرہ بالا میں جو آل رسول پر درود بھیجنے کا حکم ہے۔ سو اس میں بھی یہی سرّ ہے کہ افاضہ انوار الٰہی میں محبت اہل بیت کو بھی نہایت عظیم دخل ہے۔ اور جو شخص حضرت احدیت کے مقربین میں داخل ہوتا ہے وہ انہیں طیبین طاہرین کی وراثت پاتا ہے۔ اور تمام علوم و معارف میں ان کا وارث ٹھہرتا ہے''

(براہین احمدیہ ہر چہار حصص، روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 597 تا 599)

حدیث شریف میں آتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن لوگوں میں سے سب سے زیادہ میرے نزدیک وہ شخص ہوگا جو ان میں سے مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا''

(ترمذی کتاب الصلاۃ باب ماجاء فی فضل الصلاۃ علی النبیؐ)

پھر ایک روایت آتی ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم مؤذن کو اذان دیتے ہوئے سنو تو تم بھی وہی الفاظ دہراؤ جو وہ کہتا ہے۔ پھر مجھ پر درود بھیجو۔ جس شخص نے مجھ پر درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس گنا رحمتیں نازل فرمائے گا۔ پھر فرمایا: میرے لئے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ مانگو یہ جنت کے مراتب میں سے ایک مرتبہ ہے جو اللہ کے بندوں میں سے ایک کو ملے گا اور میں امید رکھتا ہوں کہ وہ میں ہی ہوں گا۔ جس کسی نے بھی میرے لئے اللہ سے وسیلہ مانگا اس کے لئے شفاعت حلال ہو جائے گی۔ (صحیح مسلم کتاب الصلاۃ باب القول مثل قول المؤذن لمن سمعہ ثم یصلی علی النبیؐ)

تو اس سے مزید یہ واضح ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ کا فضل اس کی رحمتیں اور اس کی بخشش اگر چاہتے ہو تو وہ اب صرف اور صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے ہی ملے گی اور یہ بھی آپؐ کا بہت سے احسانوں میں سے ایک احسان ہے کہ اس کا طریق بھی سکھا دیا، اذان کے بعد کی دعا بھی سکھا دی کہ اس طرح میرا وسیلہ تلاش کرو۔ تو یہ دعا بھی ہر ایک کو یاد کرنی چاہئے۔

پھر ایک حدیث ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر درود بھیجا کرو۔ تمہارا مجھ پر درود بھیجنا خود تمہاری پاکیزگی اور ترقی کا ذریعہ ہے۔

(جلاء الافہام بحوالہ کتاب صلوۃ علی النبیؐ اسماعیل بن اسحاق)

پس کس شخص کی خواہش نہیں ہوتی کہ وہ نیکی اور پاکیزگی میں ترقی کرے۔ تو ہمارے محسن، ہمارے آقا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ راستہ دکھا دیا کہ مجھ پر درود بھیجو، تمہارا مجھ پر درود بھیجنا خود تمہاری پاکیزگی کا باعث بنے گا۔ لیکن کیا صرف خالی درود پڑھنے سے ہی تمام مراحل طے ہو جائیں گے۔ کئی تسبیح پھیرنے والے آپ کو ملیں گے جو یہ کہتے ہیں کہ ہم ذکر الٰہی کر رہے ہیں اور اتنی تیزی سے تسبیح چل رہی ہوتی ہے کہ اس میں درود پڑھا ہی نہیں جا سکتا۔ بلکہ کوئی ذکر بھی نہیں کیا جا سکتا۔ لیکن ان کی حالت دیکھ کر دل بے چین ہو جاتا ہے کہ یہ کس طرح درود پڑھ رہے ہیں۔ تو یہ کس قسم کے لوگ ہیں جو اللہ اور رسول کا نام لے رہے ہیں۔ اور آدمی کو بعض دفعہ خیال بھی آتا ہے کہ یہ ان کے ظاہری اعمال ہیں اور یہ ان کی حالت ہے جو نظر آ رہی ہے۔ تسبیح پھیر رہے ہیں۔ تو یہ تضاد کیوں ہے۔ تو اس مسئلے کو اس زمانے میں حضرت اقدس مسیح موعود نے بھی اس طرح حل فرمایا ہے اور ہم احمدی خوش قسمت ہیں کہ ہمیں اس زمانہ کے امام کو پہچاننے کی توفیق ملی۔

آپ فرماتے ہیں: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے ازدیاد اور تجدید کے لئے ہر نماز میں درود شریف کا پڑھنا ضروری ہو گیا تا کہ اس دعا کی قبولیت کے لئے استقامت کا ایک ذریعہ ہاتھ آئے۔ درود شریف جو حصول استقامت کا ایک زبردست ذریعہ ہے بکثرت پڑھو۔ مگر نہ رسم اور عادت کے طور پر بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن اور احسان کو مدنظر رکھ کر اور آپ کے مدارج اور مراتب کی ترقی کے لئے اور آپ کی کامیابیوں کے واسطے'' آپ کی کامیابیاں کیا ہیں۔ یہی کہ .... کو ساری دنیا میں غلبہ حاصل ہو۔'' اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ قبولیت دعا کا شیریں اور لذیذ پھل تم کو ملے گا۔ (سلسلہ کلمات طیبات حضرت امام الزمان نمبر 1 حضرت اقدس کی ایک تقریر صفحہ 22 رسالہ ریویو اردو جلد 3 نمبر 1 صفحہ 14-15)

تو پہلی دو تو یہی ہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سے تعلق رکھتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی محبت بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں ملے گی۔ اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ بھی آپ پر درود شریف بھیجیں۔ تو جب تک درد کے ساتھ، جوش کے ساتھ آپ کے احسانوں کو سامنے رکھتے ہوئے درود شریف نہیں پڑھا جائے گا اور دل میں وہ جوش نہیں پیدا ہوگا۔ جس سے آپؐ پر درود بھیجنے کا حق ادا ہو تو اس وقت تک یہ درود صرف زبانی درود ہی کہلائے گا اور آپ کے

دل سے نکلی ہوئی آواز نہیں ہوگی۔تو درود شریف پڑھنے کے بھی کچھ طریقے ہیں، کچھ اسلوب ہیں، ان کو اپناتے ہوئے اگر ہم درود پڑھیں گے تو یقیناً یہ عرش تک پہنچے گا اور بے انتہاء رحمتیں اور برکتیں لے کر پھر واپس آئے گا۔

ایک حدیث میں آتا ہے۔حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر درود بھیجا کرو۔کیونکہ مجھ پر درود بھیجنا تمہارے لئے ایک کفارہ ہے۔جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجے گا اس پر اللہ تعالیٰ دس بار رحمت بھیجے گا۔

(جلاء الافہام بحوالہ کتاب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ لا بن ابی عاصم)

انسان خطاؤں کا پتلا ہے، غلطیاں کرتا ہے۔اگر اللہ تعالیٰ کا فضل نہ ہو تو پتہ نہیں کیا سلوک ہو۔تو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضلوں کو اپنے بندوں پر نازل کرنے کا بھی طریق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ہمیں بتا دیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو، آپ کے حسن و احسان کو یاد کرتے ہوئے آپ پر درود بھیجو اور بھیجتے چلے جاؤ تو اللہ تعالیٰ کی دس گنا زیادہ رحمتوں کے وارث بنتے چلے جاؤ گے۔

پھر ایک حدیث میں آتا ہے۔حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا اس سے بھی کہیں بڑھ کر گناہوں کو نابود کرتا ہے جتنا کہ ٹھنڈا پانی پیاس کو۔اور آپ پر سلام بھیجنا گردنوں کو آزاد کرنے سے بھی زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔اور آپ کی محبت اللہ تعالیٰ کی راہ میں جان دینے یا جہاد کرنے سے بھی افضل ہے۔

(تفسیر در منثور بحوالہ تاریخ خطیب)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے روز اس دن کے خطرات سے اور ہولناک مواقع سے تم میں سے سب سے زیادہ محفوظ اور نجات یافتہ وہ شخص ہوگا جو دنیا میں مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا۔فرمایا کہ (میرے لئے تو) اللہ تعالیٰ کا اور اس کے فرشتوں کا درود ہی کافی تھا۔یہ تو اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو ثواب پانے کا ایک موقع بخشا ہے۔(تفسیر در منثور بحوالہ ترغیب اصفہانی و مسند دیلمی)

تو اس حدیث سے مزید بات کھل گئی کہ اللہ تعالیٰ موقعے تلاش کر رہا ہے مومنوں کو اپنی رحمتوں اور فضلوں کی چادر میں لپیٹنے کا کہ تم میرے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو، میں تمہاری نجات کے سامان پیدا کرتا چلا جاؤں گا۔تو یہ بھی ایک احسان ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ آپ نے اخروی نجات کے حصول کا طریق بھی ہمیں سکھا دیا۔

حضرت عمرؓ بن خطاب فرماتے ہیں کہ دعا آسمان اور زمین کے درمیان ٹھہر جاتی ہے اور جب تک اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجے اس میں سے کوئی حصہ بھی (خدا تعالیٰ کے حضور پیش ہونے کے لئے اوپر نہیں جاتا)۔

(ترمذی کتاب الصلاۃ باب ماجاء فی فضل الصلاۃ علی النبیؐ)

تو جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا ہے اس حدیث نے مزید واضح کیا کہ اگر تم دعاؤں کی قبولیت چاہتے ہو تو ایک دلی جوش اور محبت کے ساتھ جس سے بڑھ کر محبت کسی مومن کو کسی دوسرے شخص سے نہیں ہو سکتی اور نہیں ہونی چاہئے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کے ذریعہ سے اپنے مولا کے حضور پیش کرو تو تمہاری ساری دعائیں قابل قبول ہوں گی اور راستے میں بکھر نہیں جائیں گی۔

ایک روایت ہے۔عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے۔وہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ مجھے کعب بن عجرہ ملے اور کہنے لگے کیا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہوئی ایک بات بطور ہدیہ تمہیں نہ پہنچاؤں؟ میں نے کہا آپ ضرور مجھے یہ ہدیہ دیں۔انہوں نے کہا ہم لوگوں نے ایک دفعہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ! ہم آپ لوگوں یعنی آپ کے گھر کے ساتھ تعلق رکھنے والے تمام لوگوں پر درود کس طرح بھیجا کریں؟ سلام بھیجنے کا طریق تو اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتا دیا۔مگر درود بھیجنے کا طریق ہم نہیں جانتے۔تو آپؐ نے فرمایا یوں کہا کرو (وہ درود جو نماز میں پڑھا جاتا ہے)(ترمذی کتاب الصلاۃ باب ماجاء فی صفۃ الصلاۃ علی النبی ﷺ)

اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر محمدؐ کی آل پر درود بھیج جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم اور ابراہیم کی آل پر درود بھیجا۔تو بہت ہی حمد والا اور بزرگی والا ہے۔اے اللہ! محمدؐ پر اور محمدؐ کی آل پر برکتیں بھیج جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم اور حضرت ابراہیم کی آل پر برکتیں بھیجیں۔تو بہت ہی حمد والا اور بزرگی والا ہے۔

تو دیکھیں اس میں صحابہ کی نیکیاں، کہ ایک تو وہ تڑپ دل میں رکھے ہوئے ہیں کہ میرا دوسرا مومن بھائی بھی ان فضلوں سے محروم نہ رہ جائے جو اللہ تعالیٰ مجھ پر کر رہا ہے۔اور پھر یہ تڑپ کہ میں زیادہ سے زیادہ مومنوں تک یہ بات پہنچاؤں کہ میرے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجیں۔تو یہ ہیں مومنوں کے طریق۔لیکن یاد رکھیں کہ دنیاوی دکھاوے کے لئے جیسا کہ میں نے پہلے بھی عرض کیا ہے، محفلیں جما کر، طوطے کی طرح رٹ لگاتے ہوئے بغیر غور کے درود پڑھنے کا طریق صحیح نہیں ہے۔

ایک حدیث میں آتا ہے۔حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔وہ کہتے ہیں کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم پر درود بھیجو تو بہت اچھی طرح سے بھیجا کرو۔تمہیں کیا معلوم کہ ہو سکتا ہے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور پیش کیا جاتا ہو۔راوی کہتا ہے کہ سامعین نے ان سے کہا آپ ہمیں اس کا طریقہ بتائیں۔انہوں نے کہا یوں کہا کرو۔اے اللہ! اپنی جناب سے درود بھیج، رحمت اور برکات نازل فرما، سید المرسلین اور متقیوں کے امام اور خاتم النبیین، محمد اپنے بندے اور اپنے رسول پر جو ہر نیکی کے میدان کے پیشوا اور ہر نیکی کی طرف لے جانے والے ہیں اور رسول رحمت ہیں۔اے اللہ! تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے مقام پر فائز فرما جس پر پہلے اور پچھلے سب رشک کریں۔

(سنن ابن ماجہ کتاب اقامۃ الصلوٰۃ والسنۃ فیہا)

پھر ایک حدیث ہے حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان بھی مجھ پر درود بھیجتا ہے۔جب تک وہ مجھ پر درود بھیجتا رہتا ہے اس وقت تک فرشتے اس پر درود بھیجتے رہتے ہیں۔اب چاہے تو اس میں کمی کرے، چاہے تو اس کو زیادہ کرے۔(سنن ابن ماجہ کتاب اقامۃ الصلوٰۃ والسنۃ فیہا)

تو یہ دیکھیں کیا طریقے ہمیں سمجھائے فضلوں کو حاصل کرنے کے۔

پھر ایک روایت آتی ہے۔راوی بیان کرتے ہیں کہ ایک دن میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی کہ میں اپنی دعا کے وقت ایک بڑا حصہ حضور پر درود بھیجنے میں صرف کرتا ہوں۔بہتر ہو کہ حضور ارشاد فرمائیں کہ میں اپنی دعا کے وقت میں سے کس قدر حصہ حضور پر درود بھیجنے میں مخصوص کر دوں۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنا چاہو۔میں نے عرض کی کیا ایک چوتھائی؟ فرمایا: جتنا چاہو۔اگر اس میں اضافہ کرو تو تمہارے لئے اور بھی بہتر ہے۔میں نے عرض کیا کہ آئندہ میں اپنی دعا کا سارا وقت حضور پر درود کے لئے مقرر کرتا ہوں۔حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس صورت میں تمہاری ساری ضرورتیں اور مرادیں پوری ہوں گی اور سب گناہ معاف ہو جائیں گے۔(ترمذی)

اس زمانہ میں بھی حضرت اقدس مسیح موعود کے ماننے والوں میں بھی ایسی مثالیں ملتی ہیں جیسا کہ اس روایت سے پتہ چلتا ہے۔حضرت مفتی محمد صادق صاحب فرماتے ہیں کہ:

''میں لاہور کے دفتر اکاؤنٹنٹ جنرل میں ملازم تھا۔1898ء کا یا اس کے قریب کا واقعہ ہے کہ میں درود شریف کثرت سے پڑھتا تھا اور اس میں بہت لذت اور سرور حاصل کرتا تھا۔انہیں ایام میں میں نے ایک حدیث میں پڑھا کہ ایک صحابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور عرض کیا کہ میری ساری دعائیں درود شریف ہی ہوا کریں گی۔یہ حدیث پڑھ کر مجھے بھی پر زور خواہش پیدا ہوئی کہ میں بھی ایسا ہی کروں۔چنانچہ ایک روز جب کہ قادیان آیا ہوا تھا۔اور (۔)

مبارک میں حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر تھا، میں نے عرض کیا کہ میری یہ خواہش ہے کہ میں اپنی تمام خواہشوں اور مرادوں کی بجائے اللہ تعالیٰ سے درود شریف ہی کی دعا مانگا کروں۔ حضور نے اس پر پسندیدگی کا اظہار فرمایا اور تمام حاضرین سمیت ہاتھ اٹھا کر اسی وقت میرے لئے دعا کی۔ کہتے ہیں تب سے میرا یہ عمل ہے کہ اپنی تمام خواہشوں کو درود شریف کی دعا میں شامل کر کے اللہ تعالیٰ سے مانگتا ہوں"۔

ایک روایت ہے، حدیث میں آتا ہے۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے باہر تشریف لائے تو میں آپ کے پیچھے پیچھے ہو گیا۔ آپؐ کھجوروں کے ایک باغ میں داخل ہوئے اور سجدہ ریز ہو گئے۔ کہتے ہیں رفتہ رفتہ انتظار کرتے کرتے اتنا لمبا عرصہ گزر گیا کہ میں دیکھ رہا تھا کہ اس عرصہ میں آپ سجدہ کی حالت میں ہیں۔ اور سجدہ میں چونکہ میں مخل نہیں ہونا چاہتا تھا اس لئے میں آگے نہیں بڑھا۔ لیکن اتنا لمبا عرصہ گزرا تو مجھے خطرہ محسوس ہوا کہ نعوذ باللہ من ذٰلک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روح قفس عنصری سے پرواز نہ کر گئی ہو۔ اسی سجدہ کی حالت میں آپ فوت نہ ہو گئے ہوں۔ اس غم اور فکر سے میں دوڑا۔ قریب آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے آنے کی آواز سنی اور سجدہ سے سر اٹھایا اور پوچھا: اے عبدالرحمٰن! کیا بات ہے؟ میں نے آپ سے اپنے خدشے کا اظہار کیا یا رسول اللہ! یہ وجہ ہے جو میں آپ کے قریب آ گیا ہوں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جبرائیل نے مجھے کہا ہے کہ کیا میں تجھے خوشخبری نہ دوں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جس شخص نے تجھ پر درود بھیجا میں اس پر رحمت نازل کروں گا۔ اور جو تجھ پر سلام بھیجے گا میں اس پر سلامتی نازل کروں گا۔ (مسند احمد بن حنبل)

پھر ایک حدیث میں روایت ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مجھ پر درود بھیجنا بھول گیا اس نے جنت کا راستہ کھو دیا، یا وہ جنت کے راستے سے ہٹ گیا۔

(سنن ابن ماجہ کتاب باب الصلوۃ علی النبیؐ)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

"دنیا میں کروڑہا ایسے پاک فطرت گزرے ہیں اور آگے بھی ہوں گے لیکن ہم نے سب سے بہتر اور سب سے اعلیٰ اور سب سے خوب تر اس مرد خدا کو پایا ہے جس کا نام ہے محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم ....۔

(چشمہ معرفت، روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 302,301)

پھر آپؑ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واقعات پیش آمدہ کی اگر معرفت ہو اور اس بات پر پوری اطلاع ہو کہ اس وقت دنیا کی کیا حالت تھی اور آپ نے آ کر کیا کیا تو انسان وجد میں آ جاتا ہے"۔ (یعنی کہ اس زمانہ میں جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے۔ دنیا کی کیا حالت تھی، کس قدر گراوٹ تھی اور .... اور کیا تبدیلیاں پیدا ہوئیں آپؐ کے آنے سے۔) تو آپ فرماتے ہیں کہ انسان کی روح وجد میں آ جاتی ہے۔ اور "وجد میں آ کر اللّٰھم صل علی محمد کہہ اٹھتا ہے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں یہ خیالی اور فرضی بات نہیں ہے۔ قرآن شریف اور دنیا کی تاریخ اس امر کی پوری شہادت دیتی ہے کہ نبی کریم نے کیا کیا۔ ورنہ وہ کیا بات تھی جو آپ کے لئے مخصوصاً فرمایا گیا۔ (۔) (الاحزاب: 57) کسی دوسرے نبی کے لئے یہ صدا نہیں آئی۔ پوری کامیابی پوری تعریف کے ساتھ یہی ایک انسان دنیا میں آیا جو محمد کہلایا۔ صلی اللہ علیہ وسلم"۔

(الحکم جلد 5 نمبر 2 مورخہ 17 جنوری 1901ء صفحہ 3)

آپ فرماتے ہیں کہ: خدا کے کلام سے پایا جاتا ہے کہ متقی وہ ہے جو حلیمی اور مسکینی سے چلتے ہیں، وہ مغرورانہ گفتگو نہیں کرتے۔ ان کی گفتگو ایسی ہوتی ہے جیسے چھوٹا بڑے سے گفتگو کرے۔ ہم کو ہر حال میں وہ کرنا چاہئے جس سے ہماری فلاح ہو۔ اللہ تعالیٰ کسی کا اجارہ دار نہیں۔ وہ خاص تقویٰ کو چاہتا ہے۔ جو تقویٰ کرے گا وہ مقام اعلیٰ کو پہنچے گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یا حضرت ابراہیم علیہ السلام میں سے کسی نے وراثت سے عزت نہیں پائی۔ گو ہمارا ایمان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے والد ماجد عبداللہ مشرک نہ تھے لیکن اس نے نبوت تو نہیں دی۔ یہ تو فضل الٰہی تھا، ان صدقوں کے باعث جو ان کی فطرت میں تھے، یہی فضل کے محرک تھے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام جو ابوالانبیاء تھے انہوں نے اپنے صدق و تقویٰ سے ہی بیٹے کو قربان کرنے میں دریغ نہ کیا۔ خود آگ میں ڈالے گئے۔ ہمارے سید و مولیٰ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی صدق و صفا دیکھئے۔ آپ نے ہر ایک قسم کی بدتحریک کا مقابلہ کیا۔ طرح طرح کے مصائب و تکالیف اٹھائے لیکن پرواہ نہ کی۔ یہی صدق و وفا تھا جس کے باعث اللہ تعالیٰ نے فضل کیا۔ اسی لئے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (۔) اللہ تعالیٰ اور اس کے تمام فرشتے رسول پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی نبی پر درود و سلام بھیجو۔

فرماتے ہیں کہ:

"اس آیت سے ظاہر ہوتا ہے کہ رسول اکرمؐ کے اعمال ایسے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی تعریف یا اوصاف کی تحدید کرنے کے لئے کوئی لفظ خاص نہیں فرمایا"۔ یعنی ایسے اعمال اللہ تعالیٰ کو پسند تھے کہ ان کو محدود کرنے کے لئے کوئی لفظ ایسا نہیں تھا جس سے وہ اوصاف محدود ہو جائیں، یعنی ان کی کوئی حد نہیں تھی۔ فرماتے ہیں: یعنی آپ کی روح میں وہ صدق و وفا تھا اور آپ کے اعمال خدا کی نگاہ میں اس قدر پسندیدہ تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ کے لئے یہ حکم دیا کہ آئندہ لوگ شکر گزاری کے طور پر درود بھیجیں۔ آپ کی ہمت و صدق و وفا کا کہاں تک اثر آپ کے پیرووں پر ہوا تھا۔ ہر ایک سمجھ سکتا ہے کہ ایک بدروش کو درست کرنا کس قدر مشکل ہے۔ عادات راسخہ کو گنوانا کیسا محالات سے ہے۔ یعنی جو عادات پکی ہو جائیں ان کو چھوڑنا بہت مشکل ہے۔ لیکن ہمارے مقدس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تو ہزاروں انسانوں کو درست کیا، جو حیوانوں سے بدتر تھے۔ یعنی بعض ماؤں اور بہنوں میں حیوانوں کی طرح فرق نہ کرتے تھے۔ یتیموں کا مال کھاتے تھے۔ مردوں کا مال کھاتے تھے۔ بعض ستارہ پرست تھے۔ بعض دہریہ تھے۔ بعض عناصر پرست تھے۔ جزیرہ عرب کیا تھا ایک مجموعہ مذاہب اپنے اندر رکھتا تھا۔ اس سے بڑا فائدہ یہ ہوا کہ قرآن کریم ایک قسم کی تعلیم اپنے اندر رکھتا ہے، ہر ایک غلط عقیدہ یا بری تعلیم جو دنیا میں ممکن ہے، اس کے استحصال کے لئے کافی تعلیم اس میں موجود ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی عمیق حکمت اور تصرف ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

"انسان تو دراصل بندہ یعنی غلام ہے۔ غلام کا کام یہ ہوتا ہے کہ مالک جو حکم کرے، اسے قبول کرے۔ اسی طرح اگر تم چاہتے ہو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فیض حاصل کرو تو ضرور ہے کہ اس کے غلام ہو جاؤ۔ قرآن کریم میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ (۔) اس جگہ بندوں سے مراد غلام ہی ہیں نہ کہ مخلوق۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بندہ ہونے کے واسطے ضروری ہے کہ آپؐ پر درود پڑھو اور آپؐ کے کسی حکم کی نافرمانی نہ کرو، سب حکموں پر کاربند رہو"۔ (البدر جلد 2 نمبر 14 بتاریخ، 24 اپریل 1903ء صفحہ 109)

بعض دفعہ یہ سوال اٹھتا ہے کہ کتنی دفعہ درود پڑھنا چاہئے۔ حضرت اقدس مسیح موعود اپنے ایک خط میں فرماتے ہیں:

"کسی تعداد کی پابندی ضروری نہیں۔ اخلاص اور محبت اور حضور اور تضرع سے پڑھنا چاہئے۔ اور اس وقت تک پڑھتے رہیں جب تک ایک حالت رقت اور بے خودی اور تاثر کی پیدا ہو جائے۔ اور سینے میں انشراح اور ذوق پایا جائے"

نیز آپ نے فرمایا: اس قدر پڑھا جائے کہ کیفیت صلوٰۃ سے دل مملو ہو جائے اور ایک انشراح اور لذت اور حیات قلب پیدا ہو جائے۔ (مکتوبات حصہ اول صفحہ 26)۔ محسوس ہو کہ دل میں ایک جوش ہے، لذت ہے۔ تو اب ان لوگوں کے سوال کا جواب اس میں آ گیا جو یہ کہتے ہیں کہ کتنی دفعہ پڑھنا چاہئے۔ ایک تو اخلاص اور محبت دکھاؤ۔ بس کو محبوب بنایا ہے اس کا نام لینے میں، اس کی تعریف کرنے میں، اس کی خوبیاں بیان کرنے میں، اس کے محاسن گنوانے میں، اس کا ذکر

کرنے میں انسان گنتی کی قید تو نہیں لگاتا۔ دنیاوی محبوبوں کے لئے بھی یہ طریق استعمال نہیں ہوتا۔ یہ تو وہ محبوب ہے جس پر درود بھیجنے سے ہماری دنیا و آخرت دونوں سنور رہے ہیں۔ اور پھر ایسی کیفیت طاری ہو جائے کہ جذبات اپنی انتہا کو پہنچ جائیں اور پھر اس ذکر سے، اس درود بھیجنے سے ایک سرور اور ایک لطف آنا شروع ہو جائے، مزا آنا شروع ہو جائے اور دل یہ چاہے کہ انسان ہر وقت درود بھیجتا رہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں: یہ بھی ایک خط ہے جو تحریر فرمایا آپ نے کہ:

"آپ درود شریف کے پڑھنے میں بہت ہی متوجہ رہیں۔ اور جیسا کہ کوئی اپنے پیارے کے لئے فی الحقیقت برکت چاہتا ہے۔ ایسے ہی ذوق اور اخلاص سے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے برکت چاہیں اور بہت ہی تضرع سے چاہیں۔ اور اس تضرع اور دعا میں کچھ بناوٹ نہ ہو۔ بلکہ چاہئے کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سچی دوستی اور محبت ہو۔ اور فی الحقیقت روح کی سچائی سے وہ برکتیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مانگی جائیں کہ جو درود شریف میں مذکور ہیں............ اور ذاتی محبت کی یہ نشانی ہے کہ انسان کبھی نہ تھکے اور نہ ملول ہو۔ اور نہ اغراض نفسانی کا دخل ہو۔ اور محض اسی غرض کے لئے پڑھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر خداوند کریم کے برکات ظاہر ہوں۔ (مکتوبات احمدیہ جلد اول صفحہ 25,24)

پھر آپ فرماتے ہیں کہ:

"ایک مرتبہ میں سخت بیمار ہوا یہاں تک کہ تین مختلف وقتوں میں میرے وارثوں نے میرا آخری وقت سمجھ کر مسنون طریقہ پر مجھے تین مرتبہ سورۃ یٰسین سنائی۔ جب تیسری مرتبہ سورۃ یٰسین سنائی گئی تو میں دیکھتا ہوں کہ بعض عزیز میرے جواب وہ دنیا سے گزر بھی گئے، دیواروں کے پیچھے بے اختیار روتے تھے اور مجھے ایک قسم کا سخت قولنج تھا اور بار بار دم بدم حاجت ہو کر خون آتا تھا۔ سولہ دن برابر ایسی حالت رہی اور اسی بیماری میں میرے ساتھ ایک اور شخص بیمار ہوا تھا وہ آٹھویں دن راہی ملک بقا ہو گیا حالانکہ اس کے مرض کی شدت ایسی نہ تھی جیسی میری۔ جب بیماری کو سولہواں دن چڑھا تو اس دن بکلی حالت یاس ظاہر ہو کر (یعنی بالکل مایوسی کی حالت طاری ہوگئی) تیسری مرتبہ مجھے سورۃ یٰسین سنائی گئی اور تمام عزیزوں کے دل میں یہ پختہ یقین تھا کہ آج شام تک یہ قبر میں ہو گا۔ تب ایسا ہوا کہ جس طرح اللہ تعالیٰ نے مصائب سے نجات پانے کے لئے بعض اپنے نبیوں کو دعائیں سکھلائی تھیں مجھے بھی خدا نے الہام کر کے ایک دعا سکھلائی۔ اور وہ یہ ہے:

"سبحان اللّٰہ وبحمدہ (۔) (نزول المسیح، نشان نمبر 77 تاریخ 1880ء)

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی تحریر فرماتے ہیں:

"ایک بار میں نے خود حضرت امام (مسیح موعود) سے سنا۔

فرمایا کہ میں دیکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے فیوض عجیب نوری شکل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جاتے ہیں۔ اور پھر وہاں جا کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہ میں جذب ہو جاتے ہیں۔ اور وہاں سے نکل کر ان کی لاانتہا نالیاں ہوتی ہیں۔ اور بقدر حصہ رسدی ہر حقدار کو پہنچتی ہیں"۔ (یعنی جو جو لوگ درود شریف بھیج رہے ہیں اور جس جس جوش سے بھیج رہے ہیں ان تک وہ اتنا حصہ پہنچتا رہتا ہے۔ یقیناً کوئی فیض بدوں وساطت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دوسروں تک پہنچ ہی نہیں سکتا"۔ یعنی اب کوئی بھی فیض جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے فضل ہونے ہیں بغیر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وساطت کے کسی شخص تک نہیں پہنچ سکتے۔

فرمایا: درود شریف کیا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس عرش کو حرکت دینا ہے جس سے یہ نور کی نالیاں نکلتی ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کا فیض اور فضل حاصل کرنا چاہتا ہے۔ اس کو لازم ہے کہ وہ کثرت سے درود شریف پڑھے تا کہ اس فیض میں حرکت پیدا ہو۔

(اخبار الحکم جلد 7 نمبر 8 صفحہ 7 پرچہ 28 فروری 1903ء)

ایک دفعہ حضرت نواب محمد علی خان صاحب کو اپنی بعض مشکلات کی وجہ سے دعا کی تلقین کرتے ہوئے حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا کہ:

"آپ درویشانہ سیرت سے ہر ایک نماز کے بعد گیارہ دفعہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم پڑھیں اور رات کو سونے کے وقت معمولی نماز کے بعد کم سے کم اکتالیس دفعہ درود شریف پڑھ کر دو رکعت نماز پڑھیں اور ہر ایک سجدہ میں کم سے کم تین دفعہ یہ دعا پڑھیں یا حی یاقیوم برحمتک استغیث۔ پھر نماز پوری کر کے سلام پھیر دیں اور اپنے لئے دعا کریں"

(مکتوبات احمدیہ جلد ہفتم حصہ اول صفحہ 33)

تو یہاں کسی کو یہ خیال نہ آئے کہ پہلے تو حد نہیں لگائی تھی یہاں تو گنتی بتا دی ہے۔ تو واضح ہو کہ پہلے حضرت نواب محمد علی خان صاحب کے مخصوص حالات کی وجہ سے دعا کا ایک طریق بتایا۔ دوسرے اس میں 'کم سے کم' کہا ہے کہ اتنی دفعہ ضرور پڑھیں۔ اصل بات وہی ہے کہ درود میں قید کوئی نہیں کہ زیادہ سے زیادہ کتنا پڑھا جائے۔ جتنی توفیق ہے پڑھتے چلے جائیں اور اتنا ہی فیض پاتے چلے جائیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود کے الہامات میں بھی درود کا کثرت سے ذکر ملتا ہے۔ اعجاز المسیح میں درج ہے کہ "(اے لوگو!) اس محسن نبی پر درود بھیجو جو خداوند رحمٰن ومنان کی صفات کا مظہر ہے کیونکہ احسان کا بدلہ احسان ہی ہے۔ اور جس دل میں آپ کے احسانات کا احساس نہیں اس میں یا تو ایمان ہے ہی نہیں اور یا پھر وہ اپنے ایمان کو تباہ کرنے کے درپے ہے۔ اے اللہ! اس امی رسول اور نبی پر درود بھیج جس نے آخرین کو بھی پانی سے سیر کیا ہے جس طرح اس نے اولین کو سیر کیا۔ اور انہیں اپنے رنگ میں رنگین کیا اور انہیں پاک لوگوں میں داخل کر دیا"

(اعجاز المسیح، روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 6,5)

ایک یہ الہام ہے: (۔) کہ نیک کاموں کی طرف رہنمائی کر اور برے کاموں سے روک۔ اور محمد اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج۔ درود ہی تربیت کا ذریعہ ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود کے کثرت سے اپنے آقا پر درود بھیجنے کو اللہ تعالیٰ نے اس قدر نوازا کہ آپ کو الہاماً فرمایا:

"تجھ پر عرب کے صلحاء اور شام کے ابدال درود بھیجیں گے۔ زمین و آسمان تجھ پر درود بھیجتے ہیں اور اللہ تعالیٰ عرش سے تیری تعریف کرتا ہے" (تذکرہ، صفحہ 162 مطبوعہ 1969ء)

پھر الہام ہوا ایک لمبا عربی الہام ہے، کچھ حصے کا ترجمہ پیش کرتا ہوں۔ کہ خدا عرش پر سے تیری تعریف کر رہا ہے۔ ہم تیری تعریف کرتے اور تیرے پر درود بھیجتے ہیں۔ لوگ چاہتے ہیں کہ خدا کے نور کو اپنے منہ کی پھونکوں سے بجھا دیں۔ مگر خدا اس نور کو نہیں چھوڑے گا جب تک پورا نہ کر لے اگرچہ منکر کراہت کریں۔ ہم عنقریب ان کے دلوں میں رعب ڈالیں گے۔ جب خدا کی مدد اور فتح آئے گی اور زمانہ ہماری طرف رجوع کر لے گا تو کہا جائے گا کہ کیا یہ سچ نہ تھا جیسا کہ تم نے سمجھا" (تذکرہ صفحہ 355 مطبوعہ 1969ء)

تو یہ ہیں برکات اور فیض جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے سے حاصل ہوتے ہیں۔ پس ہر احمدی کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے پر بہت زیادہ توجہ دینی چاہئے۔ یہی وسیلہ ہے جس سے اب ہمارے ذاتی فیض بھی اور جماعتی فیض اور برکات اور ترقیات وابستہ ہیں۔ آج جمعہ کا دن بھی ہے اور جمعہ کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پر درود بھیجنے کی مومنوں کو خاص طور پر تاکید فرمائی ہے جیسا کہ اس حدیث میں آتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے بہترین ایام میں سے ایک جمعہ کا دن ہے۔ اسی روز آدم پیدا کئے گئے، اسی روز انہیں وفات دی گئی۔ اسی دن نفخ صور ہو گا اور اسی روز غشی ہو گی۔ پس اسی روز تم مجھ سے کثرت سے درود بھیجا کرو۔ تمہارا درود مجھ تک .... پہنچایا جائے گا۔ راوی کہتے ہیں کہ اس پر صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ جب آپ کا وجود بوسیدہ ہو چکا ہو گا یعنی کہ جسم مٹی بن گیا ہو گا اس وقت ہمارا

درود آپ کو کیسے پہنچایا جائے گا۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ نے انبیاء کے وجودوں کو زمین پر حرام کر دیا ہے۔

(سنن ابی داؤد کتاب الصلوٰۃ باب الجمعۃ)

پھر حضرت اقدس مسیح موعود کے زمانے سے بھی اس کا خاص تعلق ہے۔ جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا کہ جماعتی ترقیات اسی سے وابستہ ہیں۔ اس بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس حدیث کی بڑی تشریح فرمائی ہے۔ آپ فرماتے ہیں:

''جمعہ کا مضمون بہت گہرا اور وسیع ہے۔........ جمعہ ایک زمانے کا نام ہے اور اس زمانے میں جمعیت کے معنے داخل ہوتے ہیں مختلف چیزوں کا آپس میں ملا دینا۔ پس جب اس پہلو سے اس حدیث کا مطالعہ کریں تو بہت وسیع مضمون ہے جو اس میں بیان ہوا ہے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ اس دن نفخ صور ہوگا اور اسی روز غشی ہوگی۔ اگر قیامت کا دن مراد ہو تو وہاں جمعہ کے دن کی کیا بحث ہے وہاں تو ازل اور ابد اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ وہاں یہ بحث ہی نہیں ہوتی کہ دن کون سا ہے۔ قیامت کا وقت تو ایک عرصے کا نام ہے اور یہ جو دن ہم گنتے ہیں ان دنوں کی بحث نہیں ہے۔ اس میں طویل زمانے کا نام ہے اور اس کو جمعہ کہنا کن معنوں میں درست ہے صرف ان معنوں میں کہ اس دن تمام اگلے اور پچھلے اکٹھے کر دئے جائیں گے........ اور وہ ایک دن نہیں ہوگا کہ سورج چڑھا، دن ہوا اور سورج غروب ہوا تو دن غروب ہوا۔ بلکہ ایک زمانہ طلوع ہوگا اور اس سارے زمانے کا نام جمعہ ہے........

اور اس کے بعد فرمایا: پس اس روز تم مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو۔ پس جماعت کے لئے دیکھو کتنی بڑی خوشخبری ہے اس میں کہ یہ وہ زمانہ ہے جس میں ہماری تمام برکتیں درود سے وابستہ ہو چکی ہیں۔ یہ وہ زمانہ ہے جس میں کثرت سے درود بھیجنے کے نتیجے میں ہم ان عالمی مصیبتوں سے بچائے جائیں گے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے درود ہی کی برکت سے دنیا میں........ پھیلے گا۔ ظاہر بات ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو گے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے والوں کی کثرت ہوگی۔ کیونکہ آسمان سے خدا اور اس کے فرشتے بھی درود بھیج رہے ہونگے۔ جس کے اندر ایک عددی برکت بھی شامل ہوتی ہے۔ پس کثرت سے درود بھیجو۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے کثرت سے تم پر اور خدا کے فرشتے بھی تم پر درود بھیجیں گے اور اس کے نتیجے میں عددی برکت بھی نصیب ہوگی۔ یعنی تمہاری تعداد میں بھی اضافہ ہوگا۔

پس اس طرف بہت توجہ کی ضرورت ہے۔ جماعت کو بہت زیادہ درود شریف پڑھنا چاہئے۔ یہاں جو اس وقت آپ بہت تھوڑے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال آپ کو بہت سی سعید روحیں ملی ہیں جنہوں نے اس زمانہ کے امام کو پہچانا اور ایمان لائے۔ پس آپ میں سے ہر ایک، پرانے احمدی بھی اور نئے شامل ہونے والے احمدی بھی، اگر اپنی تعداد کو بڑھانا چاہتے ہیں، اپنے آپ کو مضبوط کرنا چاہتے ہیں تو بہت درود پڑھیں۔ سمجھ کر پڑھیں، دل کی گہرائیوں سے پڑھیں تا اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں۔'' (خطبہ جمعہ فرمودہ 12 مارچ 1999ء)

آج انشاء اللہ تعالیٰ آپ کا جلسہ بھی شروع ہو رہا ہے۔ ان تین دنوں میں بھی خاص طور پر اس طرف توجہ دیں اور بہت زیادہ درود پڑھیں تا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کے فیض آپ کو ان تین دنوں میں بھی نظر آئیں۔ اس جلسہ میں شامل ہونے والوں کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود نے بہت دعائیں کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان تمام دعاؤں کو آپ سب کے حق میں قبول فرمائے اور آپ سب کو ان کا وارث کرے اور ہمیشہ اپنے فضلوں اور رحمتوں سے نوازتا رہے۔ آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 31/اکتوبر 2003ء)

''جو قوم یتامیٰ سے حسن سلوک نہیں کرتی وہ قوم کبھی ترقی نہیں کر سکتی۔''

ارشاد حضرت المصلح الموعود (تفسیر کبیر)

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

✿ محترم چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف تحریک جدید اطلاع دیتے ہیں کہ محترم باسط حقانی صاحب سابق سفیر پاکستان حال مقیم امریکہ جو خدا کے فضل سے انگریزی میں ترجمہ کی مہارت رکھتے ہیں، پر دل کا شدید حملہ ہوا ہے اور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

✿ مکرم خالد احمد چغتائی صاحب رحمٰن پورہ لاہور کی والدہ صاحبہ شدید بیمار ہیں اور ایک مقامی ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کی درخواست ہے۔

✿ مکرم شیخ مشتاق احمد صاحب آف چوکی کے پاؤں میں شدید قسم کے زخم ہو گئے ہیں۔ ایک انگلی بھی کاٹ دی گئی ہے۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد سے جلد شفا دے۔

اعزاز

✿ افشاں ملک عمر 9 سال طالبہ کلاس سوم بنت ملک امان اللہ صاحب مربی سلسلہ منڈی بہاؤالدین شہر نے 20 نومبر 2003ء کو انٹر سکولز مقابلہ نعت میں اپنے سکول کی طرف سے حصہ لیا اور ''بدرگاہ ذی شان خیر الانام'' نعت پڑھی اور دوم پوزیشن حاصل کی۔ ایم پی اے و پارلیمانی سیکرٹری حمیدہ وحید الدین نے شیلڈ اور سند دی۔ طالبہ واقفہ نو ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک کرے اور مزید کامیابیاں عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

✿ مکرم آصف شکور خان صاحب دارالنصر غربی اقبال کے والد مکرم عبدالشکور خان ابن مکرم عبدالمنان صاحب مورخہ 23 دسمبر 2003ء کو بقضائے الٰہی 59 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اگلے روز صبح دس بجے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی۔ عام قبرستان میں قبر تیار ہونے پر مکرم ملک یوسف سلیم صاحب صدر محلہ دارالنصر غربی الف نے دعا کرائی۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

ضرورت خادمہ

ایک معمر بزرگ خاتون کی خدمت کے لئے ایک خاتون خدمت گار کی ضرورت ہے۔ حق الخدمت اور اوقات کار کے لئے رابطہ کریں۔ ڈاکٹر مرزا مبشر احمد بیت الاحسان دارالصدر ربوہ فون نمبر: 212666

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز

العمران جیولرز

فون شوروم 0432-594674

الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

ہر قسم کا اعلیٰ و معیاری کاغذ دستیاب ہے

پیپر کنگ

22 ذوالقرنین چیمبرز۔ گنپت روڈ لاہور

فون آفس: 7232280-7248012

طالب دعا: ملک مظفر احمد شکوہی، ملک مدثر احمد شکوہی

چھوٹے قد کا علاج

تین سے بیس سال تک کے لڑکے اور لڑکیوں کو اگر دو ماہ تک مسلسل تین مختلف مرکبات کا باقاعدہ استعمال کروایا جائے تو اللہ کے فضل سے بچوں کے قد مناسب حد تک بڑھ جاتے ہیں اور اُن کی خون و کیلشیم کی کمی دُور ہو کر صحت بھی اچھی ہو جاتی ہے۔

نوٹ: لڑکے اور لڑکیوں کی دوائی الگ الگ ہے۔

تین مختلف مرکبات پر مشتمل دو ماہ کا مکمل علاج رعائتی قیمت -/300 روپے بمع ڈاک خرچ -/360 روپے ہر اچھے سٹور سے طلب کریں یا ہمیں خط لکھیں۔

عزیز ہومیو پیتھک گولبازار ربوہ فون 212399

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

منگل	6۔جنوری	زوال آفتاب	12-14
منگل	6۔جنوری	غروب آفتاب	5-21
بدھ	7۔جنوری	طلوع فجر	5-41
بدھ	7۔جنوری	طلوع آفتاب	7-07

سارک کانفرنس سارک کانفرنس کا بارہواں سربراہی اجلاس اسلام آباد میں شروع ہوگیا۔ وزیراعظم ظفر اللہ جمالی نے کنونشن سنٹر اسلام آباد میں پہنچنے والے سربراہان مملکت کا استقبال کیا۔ یاد رہے 2002ء میں سارک کا گیارہواں اجلاس نیپال کے دارالحکومت کھٹمنڈو میں ہوا تھا۔ آئندہ سال سارک کانفرنس کا سربراہی اجلاس بنگلہ دیش کے دارالحکومت ڈھاکہ میں یکم جنوری 2005ء کو ہوگا۔

سارک میں شریک سربراہان سارک کانفرنس میں درج ذیل سربراہان شریک ہوئے۔ بھارتی وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی، بنگلہ دیش کی وزیراعظم بیگم خالدہ ضیاء۔ سری لنکا کی صدر چندریکا بندرا نائیکے کمارا ٹنگا۔ نیپال کے وزیراعظم سوریا بہادر تھاپا۔ مالدیپ کے صدر مامون عبدالقیوم۔ بھوٹان کے وزیراعظم جگمے ننگے اور پاکستان کے وزیراعظم ظفر اللہ جمالی۔

واجپائی ۔ جمالی ملاقات بھارتی وزیراعظم واجپائی اور وزیراعظم جمالی نے 15 منٹ تک تنہائی میں ملاقات کی اور دوطرفہ تنازعات پر تبادلہ خیال کیا۔

تنازعات کا حل ضروری ہے سارک کانفرنس کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم جمالی نے کہا کہ جنوبی ایشیا میں سیاسی تنازعات کے حل کے بغیر اقتصادی یونین ۔آزادانہ تجارت اور مشترکہ کرنسی جیسی تجاویز کا خواب شرمندۂ تعبیر نہیں ہوسکتا۔ واجپائی نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان بھارت اور بنگلہ دیش 1857ء کی جنگ آزادی کی ڈیڑھ سو سالہ تقریبات مشترکہ طور پر منائیں۔ خطے میں مشترکہ کرنسی رائج کر کے اقتصادی یونین بنائی جائے۔ آزادانہ تجارت کے لئے سیاسی تنازعات کو پس پشت ڈال دیا جائے۔

ٹونی بلیئر بصرہ پہنچ گئے برطانیہ کے وزیراعظم ٹونی بلیئر نے عراق کے شہر بصرہ کا دورہ کیا۔ اور برطانوی فوجیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انتہا پسندی اسلام کو مسخ کرنے کی کوشش ہے۔

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سنٹر اقصیٰ روڈ ربوہ
منجانب غلام یٰسین۔ محمد نواز احمد ورک
دوکان: 04524-214681
رہائش: 04524-214228-213051

خان نیم پلیٹس
سکرین پرنٹنگ، شیلڈز، گرافک ڈیزائننگ
ویکیوم فارمنگ، بلسٹر پیکنگ، فوٹو ID کارڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
Email:knp_pk@yahoo.com

عمر اسٹیٹ ایجنسی
چوہدری اکبر علی موبائل 0300-9488447 پروپرائٹر
جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
9۔ جنوبی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔ فون: 5418406-7446406

ربوہ آئی کلینک
☆ سفید موتیا کا علاج بذریعہ الٹراساؤنڈ (PHAKO) سے کروائیں۔
☆ الٹراساؤنڈ کی مدد سے سفید موتیا کا آپریشن بغیر کسی بڑے چیرے اور بغیر ٹانکوں کے ہوجاتا ہے
☆ بذریعہ لیزر عینک یا کانٹیکٹ لینز سے مکمل نجات حاصل کریں۔
☆ کالا موتیا اور بھینگا پن کا جدید ترین طریقہ علاج
☆ نیز فولڈنگ امپلانٹ Folding Implant کی سہولت میسر ہے۔
کنسلٹنٹ آئی سرجن
ڈاکٹر خالد تسلیم
ایف آر سی ایس (ایڈنبرا) یو۔کے
دارالصدر غربی ربوہ فون: 04524-211707

ایم موسیٰ اینڈ سنز
ڈیلرز: ملکی و غیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بی بی آرٹیکلز
27۔ نیلا گنبد لاہور فون: 7244220
پروپرائٹرز۔ مظفر احمد ناگی۔ طاہر احمد ناگی

نیو راحت علی جیولرز
اکبر بازار شیخوپورہ۔ فون دوکان: 04931-53181 رہائش: 54991
سیکنڈ فلور ٹمبر مارکیٹ۔ ہال روڈ لاہور فون دوکان: 7320977-7237679 موبائل: 0300-9488027 رہائش: 042-5161681

خصوصی رعایت
بالکل نیا سامان آدھے سے بھی کم کرایہ پر۔ مزید کھانوں کے ساتھ
چائے یا کولڈ ڈرنک بالکل مفت
گوندل ٹینٹ اینڈ پارٹی ڈیکوریٹرز
گولبازار ربوہ فون نمبر 04524-212758
نیز۔ نئی آرام دہ کاریں، مرسڈیز، ٹویوٹا ویننر اور لوڈر گاڑیاں کرایہ پر حاصل کریں
رابطہ کریں فائدہ اٹھائیں

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے ڈیجیٹل ریسیور دستیاب ہیں
ڈیلران: ریفریجریٹر، ڈیپ فریزر، ڈاؤلینس، پیل
سپلٹ AC، ونڈو AC، ویوز، فلپس، ایل جی
واشنگ مشین، کوکنگ رینج، کلر TV، سام سنگ، سپر ایشیاء، انڈس
نیشنل الیکٹرونکس
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے۔
فون 7223228-7357309

جنود ڈینٹل لیبارٹری
بلاک 12 سرگودھا
فل سیٹ، فکس دانت، برج، کراؤن، پورسلین ورک کیلئے
فون: 0451-713878 موبائل: 0320-5741490
Email:m.jonnud@yahoo78.com

نئی و پرانی گاڑیوں کا مرکز
محمود موٹرز
رابطہ: مظفر محمود
5162622 - 5170255
555A

محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں
جدید اور فینسی، مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی ورائٹی کے لئے تشریف لائیں۔
فائن آرٹ جیولرز
بازار شہیداں سیالکوٹ
فون دوکان: 0432-588452 پروپرائٹر: سفیر احمد
E-mail: fineart_jewelers@hotmail.com
افضل جیولرز
صرافہ بازار سیالکوٹ
پروپرائٹر عبدالستار فون دکان: 0432-592316

AL-FAZAL JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

تمام گاڑیوں ٹریکٹروں کے ہوز پائپ
آٹوز کی تمام آرڈر پر تیار
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروزوالا لاہور
فون فیکٹری 042-7924522,7924511
فون رہائش 7729194
طالب دعا۔ میاں عباس علی، میاں ریاض احمد۔ میاں تنویر اسلم

KOH-I-NOOR
STEEL TRADERS
220 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled, Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : bilalwz@wol.net.pk
Talib-e-Dua, Mian Mubarik Ali

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
VIP ENTERPRISES
13- Panorama Centre
Blue Area Islamabad
سہیل صدیقی: 2270056-2877423

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات
اب پیچ کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم بوتیک 04524-214510-04942-423173

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29